منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 3
شمارہ 16

01 تا 15 اگست 2023ء، ۱۴ محرم الحرام تا ۲۸ محرم الحرام ۱۴۴۵ھ

ہم نے صحابہ کو اتنا ماننا ہے جتنا محمدِ مصطفی (ص) نے منوایا ہے، علامہ سید مرید حسین نقوی

نائب صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان حجت الاسلام علامہ سید مرید حسین نقوی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم نے صحابہ کو اتنا ماننا ہے جتنا محمدِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منوایا ہے۔ مسلمان ہونے کیلیے یہ لازمی نہیں کہ صحابہ کا کلمہ پڑھا جائے۔ ہمارے نزدیک صحابی وہ ہے جو رسول کی زندگی میں اور جب تک وہ خود زندہ رہا ہو رسول کا اطاعت گزار ہو وہ صحابی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ جو بل پارلیمنٹ میں پاس ہوا ہے یہ فقط کسی خاص طبقے کی خوشنودی کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

اس متنازعہ بل کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مجلس و عوامی محفل میں کوئی دشمنان اہل بیتؑ کا ذکر نہیں کر سکے گا۔ ابھی تازہ واقعہ میں ایک مقرر نے "ہندا" کا حضرت حمزہ کا کلیجہ چبانے کا ذکر کیا تو اس پر ایف آئی آر کاٹ دی گئی۔

متنازعہ بل سے نقصان پاکستان کا ہے، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی کے بعد سینٹ میں متنازعہ بل "ناموس صحابہ، اہل بیت و ازواج مطہرات" عجلت میں پارلیمانی روایات کو روند کر پاس کر کے تکفیری عناصر اب خوشی کے شادیانے بجا رہے ہیں۔ اس متنازعہ بل کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مجلس و عوامی محفل میں کوئی دشمنان اہل بیتؑ کا ذکر نہیں کر سکے گا۔ ابھی تازہ واقعہ میں ایک مقرر نے "ہندا" کا حضرت حمزہ کا کلیجہ چبانے کا ذکر کیا تو اس پر ایف آئی آر کاٹ دی گئی۔

اس بل سے نقصان پاکستان کا ہے جب یہ بل لاگو ہو گیا تو سب فرقے اس کی زد میں ہوں گے۔ جامع علی مسجد جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاون میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا پاکستان کی بنیاد "لا الہ الا اللہ" پر رکھی گئی تھی اور یہ قرآن کے عین مطابق ہے۔ سورہ آل عمران آیت 64 میں فرمان خداوندی ہے: "کہہ دیجیے اے اہل کتاب اس کلمہ کی طرف آجاو جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ مانیں اور اللہ کے سوا آپس میں ایک دوسرے کو اپنا رب نہ بنائیں، پس اگر نہ مانیں تو ان سے کہہ دیجیے: گواہ رہو ہم تو مسلم ہیں"۔

ان کا کہنا تھا کہ یہ تو قرآن بھی کہہ رہا ہے کہ ایک نقطہ پر اسلام کے زیر سایہ آجائیں۔ سب سے اچھی بات یہ ہوگی کہ آپ داعی الی اللہ بنیں۔

اسلام کے اچھے عمل انجام دیں، جب آپ سے پوچھا جائے تو کہو میں مسلمانوں میں سے ایک مسلمان ہوں۔ (ص 6، بقیہ 2)

مستحکم اور خوشحال بنانے کیلئے لازم ہے کہ حکمران طبقات اچھے اور بروں کی تمیز کو یقینی بنائیں

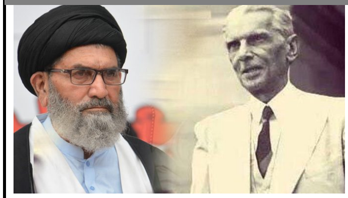

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے یوم اقلیت کے موقع پر کہا کہ آئین پاکستان نے ملک میں بسنے والے تمام طبقات کے تحفظ کی ضمانت دی ہے، پاکستان میں غیر مسلم آبادی کو تمام یکساں حقوق حاصل ہیں، بحیثیت پاکستانی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ بابائے قوم کے نظریے کے مطابق غیر مسلم آبادی کو کسی بھی مرحلے پر عدم تحفظ یا امتیازی سلوک کا احساس نہ ہونے دیا جائے اور ان کے حقوق کا ہر حال میں تحفظ یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے بابائے قوم کے 11 اگست کی تاریخ ساز تقریر کے الفاظ "پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل آزادی حاصل ہوگی اور انہیں یکساں حقوق (ص 6، بقیہ 3)

علامہ شبیر میثمی کے ہمراہ اعلیٰ سطحی وفد کی عراق میں موجود پاکستان سفیر احمد امجد سے ملاقات

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی، حجۃ الاسلام علامہ سید افتخار حسین نقوی، حجۃ الاسلام علامہ محمد حسین اکبر، مولانا مجیر محمد میثمی مسئول شعبہ زائرین دفتر قائد ملت جعفریہ نجف اشرف کی عراق میں موجود پاکستانی سفیر (ص 6، بقیہ 4)

فرقہ وارانہ سوچ اور فضا ملکی سالمیت کیلئے زہر قاتل ہے، علامہ عارف واحدی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے کہا ہے کہ متنازع ترمیمی بل اس ملک کی پر امن اور اتحاد و وحدت کی خوبصورت فضا کو خراب کرنے کی سازش ہے، جس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ ریاست پاکستان، سینیٹ کے ممبران اور ایوان صدر کو متوجہ کرتے ہیں کہ شدت پسند کالعدم گروہ کی طرف سے ایجاد کی ہوئی فرقہ وارانہ فضا کو اس ملک میں نہ پنپنے دیں۔ یہ ملک پوری قوم کا ہے، اس کو مسلکی ملک نہ بننے دیں۔ اہلبیت اطہار اور صحابہ کرام کی توہین کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا، یہ توہین توہین کہہ کر چلاّنا ایک خوفناک ڈرامہ ہے، جس کے خاص مقاصد ہیں۔ ایک مسلک کی سوچ سب پر مسلط نہیں ہونے دیں۔ متوجہ رہیں کہ قانون وہ ہوتا ہے، جس کو پوری قوم تسلیم کرے، ایک گروہ کی سوچ کو مسلط نہیں کرنے دیں گے۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ توہین اور تنقید کو الگ الگ کر کے دیکھیں۔ شیعہ اور سنی کے درمیان امامت و خلافت کا اختلاف صدیوں سے ہے اور رہے گا۔ ہم سب کا احترام کرتے ہیں، (صفحہ 6، بقیہ 1)

ہمیں تمام تر تعصّبات سے بالاتر ہو کر حقیقی معنوں میں جمہوری اقدار کو فروغ دینا ہوگا

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے 14 اگست یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر اپنے تمام ہم وطنوں سے نیک تمناؤں اور خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حصول پاکستان کا وہ خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوا جس کے لیے ہمارے بزرگوں نے قربانیاں دیں، آج ہم 76 واں یوم آزادی منا رہے ہیں، ہم تحریک پاکستان کے تمام بہادر سپوتوں اور مخلص عوام کو خراج عقیدت وسلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے دیس کی آزادی اور تابناک مستقبل کی خاطر ناقابل فراموش قربانیاں دیں۔ ہماری نسلیں ان کی ممنون ومقروض (صفحہ 6، بقیہ 5)

فرقہ وارانہ بل متنازع ہے، اسے اسلامی نظریاتی کونسل میں بھی مسترد کر چکا ہوں، علامہ محمد حسین اکبر

متنازع ترمیمی بل اس ملک کی پُرامن اور اتحاد و وحدت کی خوبصورت فضا کو خراب کرنے کی سازش ہے، جس کی مذمت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار رکن اسلامی نظریاتی کونسل، ادارہ منہاج الحسین اور تحریک حسینیہ پاکستان کے سربراہ علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر نے اپنا دوٹوک موقف دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پاکستان، سینٹ کے ممبران اور ایوان صدر کو متوجہ کرتے ہیں کہ شدت پسند کالعدم گروہ کی طرف سے چلائی ہوئی فرقہ وارانہ مہم کو اس ملک میں نہ پنپنے دیں، یہ ملک پوری قوم کا ہے، اس کو مسلکی ملک نہ بننے دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہلبیت اطہار علیہم السلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی توہین کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا، یہ توہین توہین کہہ کر چلّانا ایک خوفناک ڈرامہ ہے، جس کے خاص مقاصد ہیں، ایک مسلک کی سوچ سب پر مسلط نہ ہونے دیں، متوجہ رہیں قانون وہ ہوتا ہے جس کو پوری قوم تسلیم کرے، ایک گروہ کی سوچ کو مسلط نہیں کرنے دیں گے۔

علامہ محمد حسین اکبر نے کہا کہ توہین اور تنقید کو الگ الگ کر کے دیکھیں شیعہ اور سنی کے درمیان امامت و خلافت کا اختلاف صدیوں سے ہے

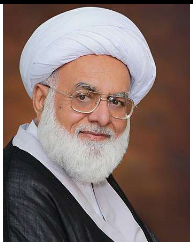

اور رہے گا، ہم احترام سب کا کرتے ہیں ہم نے اپنے عمل سے ہمیشہ ثابت کیا ہے، مگر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ان کے جانشین اور خلیفہ بلا فصل صرف اور صرف حضرت (ص 6، بقیہ 6)

آئی ایس او کی جانب سے جامعہ کراچی میں سالانہ یوم حسین (ع) کا انعقاد

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان جامعہ کراچی یونٹ اور دفتر مشیر امور طلبہ جامعہ کراچی کی جانب سے ''اِن الحسین مصباح الہدیٰ و سفینۃ النجاۃ'' کے عنوان سے سالانہ یوم حسینؑ پارکنگ گراؤنڈ (بالمقابل آرٹس لابی) میں منعقد کیا گیا۔ یوم حسینؑ کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی نے کی جبکہ اس موقع پر علامہ سید نصرت عباس بخاری، مولانا سید رضا مہدی رضوی، مولانا منظر الحق تھانوی، رئیس کلیہ اسلامی علوم پروفیسر زاہد علی زاہدی سمیت نامور علماء کرام نے خطاب کیا جبکہ مختلف نوحہ خواں حضرات نے بارگاہ امامت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر یوم حسینؑ میں سویڈن میں سرکاری سرپرستی میں ہونے والی اہانت قرآن کریم کیخلاف منفرد احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا جس میں شرکاء نے بڑی تعداد میں قرآن بلند کر کے لبیک یا کتاب اللہ کے شعار بلند کئے۔ یوم حسینؑ میں طلبہ و طالبات سمیت اساتذہ کی بڑی تعداد شریک تھی۔

یوم حسینؑ سے اپنے خطاب میں پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی نے کہا کہ کربلا میں امام حسین علیہ السلام اور ان کے باوفا ساتھیوں کی قربانی ایسی قربانی تھی جس نے باطل کا چہرہ سب کے لئے واضح کر دیا، امام حسینؑ کی سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہے، ہمیں چاہیئے کہ آپ کی سیرت کا بغور مطالعہ کریں اور آپ کی سیرت کو اپنانے کی کوشش کریں

متنازعہ بل ختم نہ کیا گیا تو بھرپور احتجاج کا حق رکھتے ہیں، انجمن امامیہ بلتستان

انجمن امامیہ بلتستان کا ایک اہم اجلاس صدر انجمن آغا باقر الحسینی کی صدارت میں امامیہ ہال سکردو میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر سینٹ سے توہین ناموس صحابہ و اہلبیت بل کی منظوری پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ جلد بازی میں منظور کئے گئے اس بل کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے پاکستان کے کروڑوں شیعیان حیدر کرار و محبان اہلبیت کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف قرار دیا۔

اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ یہ بل نہ صرف ملک کی شیعہ آبادی بلکہ کثیر تعداد میں اہل سنت کی آبادی کے عقیدے اور فکر کے خلاف ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ اس متنازعہ بل کو فوری طور پر کلعدم قرار دیا جائے تاکہ وطن

عزیز کی سالمیت اور استحکام پر کوئی آنچ نہ آئے۔ اس بل کو مسترد نہ کرنے کی صورت میں ہم ملکی سطح پر بھرپور احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

جامعۃ النجف سکردو میں قرآن سوزی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی اور قرآن مجید کے مقدس اوراق کو نذر آتش کرنے کے خلاف جامعۃ النجف سکردو میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق، اس احتجاجی مظاہرہ میں مدرسہ ھذا کے وائس پرنسپل اور رکن جی بی کونسل شیخ احمد علی نوری، جامعہ روحانیت کے سابق صدر شیخ محمد علی ممتاز، نائب دبیر نظارت شیخ محسن مقپون، سپیکر شیخ شبیر وزیری اور ڈپٹی سپیکر جامعہ روحانیت بلتستان سید حیدر شاہ رضوی، جامعۃ النجف کے طلبہ اور قاریان قرآن نے شرکت کی۔ اس احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے شیخ احمد علی نوری نے کہا کہ آج ہم اس علامتی احتجاج کے ذریعے سے پوری دنیا کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ حرمت قرآن اور حرمت رسول پر تو ہماری جانیں بھی قربان ہیں۔ ہم ان کی بے حرمتی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ حال ہی میں اظہار رائے کے نام پر سویڈن میں قرآن

مجید کی جو بے حرمتی کی گئی ہے ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ یہ لوگ دراصل دنیا میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں۔ قرآن مجید اتفاق و اتحاد اور امن و سلامتی کے پیغام کا حامل کتاب ہے۔ رب العزت جہاں "یاایھا الذین آمنوا" (ص 6، بقیہ 7)

کربلا والوں کی فکر و فلسفے کی پیروی ضروری ہے، علامہ حسن ظفر نقوی

معروف عالم دین علامہ سید حسن ظفر نقوی نے کہا کہ کربلا والوں کی فکر و فلسفے کی پیروی نہایت ضروری ہے، اس کے ساتھ ساتھ اخوت و محبت، پیار اور رواداری میں انسانیت کی فلاح ہے۔ یہ بات شاہ کربلاء ٹرسٹ کے سابق مینجنگ ٹرسٹی آغا عباس جعفری کی رہائش گاہ پر منعقدہ نذر امام اور فاتحہ خوانی کی مجلس سے خطاب کے دوران کہی گئی۔

اس موقع پر سید وقار حیدر، سید رضی حیدر، شاعر حسین شاعر، سردار حسن، مسجد و امام بارگاہ حیدر کرار ٹرسٹ کے چیئرمین رضی حیدر زیدی، عارف مانی اور سینئر صحافی ریاض حیدر زیدی بھی موجود تھے۔ جنہوں نے کربلاء کے پیغام کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صبر و تحمل اور انسانی حرمت کو فروغ دیکر ہم معاشرے کا اچھا شہری بن سکتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہمیں خدا کے نیک اور پسندیدہ بننے کی کوششیں بھی تیز کرنا ہونگی، اچھی سوچ و فکر کو اپناتے ہوئے معاشرے کی درستگی کرنا ہوگی۔

مدرسہ اہلبیت (ع) انوار المدارس میں قائد شہید کی برسی کی مناسبت سے کانفرنس کا انعقاد

مدرسہ اہلبیت (ع) انوار المدارس کلایہ ضلع اورکزئی پیشاور پاکستان میں قائد شہید علامہ عارف الحسینی کی 35 ویں برسی کی مناسبت سے عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع اورکزئی، کوہاٹ اور ہنگو سے کثیر تعداد میں علمائے کرام اور مؤمنین نے شرکت کی۔

کانفرنس میں شریک علمائے کرام میں مجلسِ علمائے اہلبیت پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ اصغر عسکری صاحب، مجلس علمائے اہلبیت پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ محمد اقبال بہشتی صاحب، علاقہ بنگش کے معروف عالم دین علامہ محمد بشیر جمارانی صاحب، علامہ رشید علی صاحب، علامہ مہدی غلام صاحب، علامہ مجاہد حسین صاحب، پرنسپل مدرسہ

دارالقرآن امام خمینی رئیسان ضلع ہنگو علامہ منتظر مہدی صاحب، پرنسپل مدرسہ اہلبیت انوار المدارس کلایہ ضلع اورکزئی علامہ سید مرتضی عابدی صاحب اور علامہ علی نقی صاحب و دیگر شامل تھے۔ علماء و عوام نے قائد شہید علامہ عارف حسین الحسینی کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور شہید کی راہ کو جاری رکھنے کا تجدید عہد بھی کیا۔

قائد ملت سے وفاقی وزیر سیاحت ایران کی ملاقات

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی سے ان کی رہائش پر جمہوریہ اسلامی ایران کے وفاقی وزیر سیاحت جناب سید عزت اللہ ضرغامی نے ملاقات کی ہے۔

رپورٹ کے مطابق اس ملاقات میں پاکستان میں ایران کے سفیر محترم جناب امیری رضا مقدم اور شیعہ علما کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی بھی موجود تھے۔

ملاقات میں پاک ایران تعلقات کی بہتری، عالم اسلام کے مسائل اور مسلم امہ کے اتحاد پر گفتگو ہوئی۔

امسال عشرہ عاشورہ گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ پرجوش اور پر برکت رہا، رہبر معظم انقلاب

اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کے 86ویں نیول گروپ کے کمانڈر، عملے اور اہل خانہ نے آج (اتوار) صبح رہبر معظم انقلاب اسلامی سے ملاقات کی۔

اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج کے 86ویں بحریہ اسکواڈرن نے حال ہی میں 65000 کلومیٹر سے زائد سمندری راستے اور 8 ماہ کی کشتی رانی کے بعد دنیا بھر میں 360 ڈگری کا اپنا تاریخی مشن مکمل کیا۔

اس ملاقات میں رہبر معظم انقلاب کے بیانات کا ایک اقتباس حسب ذیل ہے:

آپ نے جو کارنامہ انجام دیا وہ بہت بڑا اعزاز تھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ آپ کے عزیز چاہنے والے واپس آ گئے اور آپ نے انہیں گلے لگایا لیکن شہداء کے اہل خانہ کے پیاروں کا خلا پر نہیں ہو سکا۔

میں شہیدوں کے اہل خانہ سے ملاقات کے وقت اکثر کہتا ہوں کہ خدا آپ کا سایہ ایرانی قوم پر قائم رکھے۔

اس ملاقات کا مقصد 86ویں بحری گروپ کا شکریہ ادا کرنا ہے جس نے ایک عظیم مشن مکمل کیا اور کامیابی کے ساتھ پوری دنیا کا چکر لگایا، جو ہمارے ملک کی بحریہ کی تاریخ میں نہیں ہوا تھا۔ میں آپ میں سے ہر ایک کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کے اہل خانہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میرے عزیزو! آپ کے پیشرو اسلاف کی محنتیں اور اقدامات انقلاب سے لے کر آج تک، آپ کی موجودہ کامیابی کی بنیاد ہیں۔ ہمیں (ص6، بقیہ 9)

عالمی برادری قرآن مجید کی توہین سے متعلق اشتعال انگیز اقدامات کے خلاف متحد ہو جائے

جدہ میں منعقدہ اسلامی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے 18ویں غیر ورچوئل ہنگامی اجلاس کے بعد جاری کردہ ایک قرارداد میں او آئی سی نے سویڈن اور ڈنمارک کے حکام کی جانب سے اس طرح کی کارروائی کی اجازت دینے پر شدید افسوس کا اظہار کیا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2686(2023) کا حوالہ دیتے ہوئے او آئی سی نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے حکام کو ایسی کارروائیوں کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں۔

قرارداد کے مطابق او آئی سی نے یورپی یونین کے کمیشن کے ساتھ بات چیت کے لیے سیکرٹری جنرل کی قیادت میں ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا جس کا مقصد آزادی اظہار کی آڑ میں ان مجرمانہ کارروائیوں کی روک تھام کا مطالبہ کرنا ہے۔

اسلامی تعاون تنظیم نے آزادی اظہار کے نام پر قرآن مجید اور دیگر مذہبی کتابوں کے تقدس کو مجروح کرنے کی تمام کوششوں کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ ایسے اشتعال انگیز اقدامات کے خلاف متحد ہو جائیں۔ او آئی سی نے اس بات پر زور دیا کہ اظہار رائے کی آزادی کا استعمال ذمہ داری اور فرض کے احساس کے ساتھ ہونا چاہیے۔ متعلقہ کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے او آئی سی نے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ سویڈن اور ڈنمارک سمیت ان ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات میں مناسب فیصلے اور اقدامات کرنے پر غور کریں جہاں قرآن کی بے حرمتی ہو رہی ہے۔

ORGANISATION OF ISLAMIC COOPERATION

جامعۃ الزہرا (س) اور حوزہ علمیہ خواہران کی انتظامیہ کمیٹی کا قرآن پاک کی توہین کی مذمت میں مشترکہ بیانیہ

سویڈن کے صہیونی کرائے کے گماشتوں کی جانب سے ایک بار پھر اسلام مخالف رویہ اور نفرت پھیلانے اور مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور آزادی اظہار کے بہانے قرآن کی توہین اور کلام وحی کی اوراق کو نذر آتش کرنے کی عظیم اور ناقابل معافی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ سویڈن میں اس شرمناک اقدام سے دنیا بھر کے مسلمانوں بلکہ تمام آسمانی مذاہب کے پیروکاروں اور دنیا کے آزاد انسانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان انسانی حقوق کے جھوٹے دعویداروں کو مزید رسوا کر دیا ہے۔ ان کی اس مذموم حرکت نے پردے کے پیچھے ہاتھ اور عالمی صہیونیت کی مذموم سازشوں اور امریکی استکبار کے نہ صرف اسلام کے خلاف بلکہ فکر و اندیشہ، ثقافت اور انسانی آزادی کے خلاف سازشوں کو بھی برملا کر دیا ہے۔ آج جب دنیا اپنی فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے اور دنیا کو اسلام اور قرآن کی مقدس کتاب کی جانب تمایل کی ایک عظیم لہر کا سامنا ہے تو ایسے میں یہ پست حرکات ان کے اسلام سے خوف کی علامت ہے۔ قرآن کریم اور دعوت اسلامی دنیا کے لیے نور ہیں اور خدا کے وعدے کے مطابق کفار کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ توہین آمیز رویے اور قرآن اور اسی طرح مکتب اسلام کے

سویڈن اور ڈنمارک پر پابندی، جامعہ الازہر کا ایرانی حوزہ علمیہ سے اتفاق

مصر میں الازہر کے شیخ اعظم "ڈاکٹر احمد الطیب" نے ایرانی مدارس کے ڈائریکٹر "آیت اللہ علی رضا اعرافی" کے خط کا خیر مقدم کیا ہے۔

یہ خط یورپ کے متعدد ممالک میں قرآن پاک کی بے حرمتی اور توہین کے سلسلے میں لکھا گیا تھا۔ اس خط میں آیت اللہ اعرافی نے ڈاکٹر احمد الطیب شیخ الازہر سے درخواست کی تھی کہ وہ قرآن کریم کی بے حرمتی کی عالمی مذمت میں عالم اسلام کے تمام سیاستدانوں، شخصیات اور علماء کی حمایت کے ساتھ اس کیس کی پیروی کو جاری رکھنے کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں۔

خط موصول ہونے کے بعد شیخ اعظم الازہر نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ غیر انسانی اور غیر مہذب واقعہ مشرق اور مغرب کے مسلمانوں کو مشترکہ دشمن کے مقابلے میں متحد کرنے کے لیے ایک اہم محرک اور سبب بن جائے گا۔

شیخ الازہر کے مطابق، مسلمانوں کی سلامتی کو درہم برہم کرنے اور ان کے مقدسات کی توہین کرنے والے اور ان کے مذہبی جذبات کا ذرہ برابر بھی احترام نہ کرنے والے چیلنجوں کی موجودگی کو دیکھتے ہوئے، علمائے کرام کے درمیان اسلامی مکالمے کے انعقاد کی تحریک دنیا بھر میں اور مختلف مذاہب اور مکاتب میں اتحاد، قربت اور شناسائی پیدا کرنے اور فتنہ، تقسیم اور اختلافات کے اسباب کو دور کرنے کے لیے ضروری ہے۔

شیخ الازہر نے اس بات پر زور دیا کہ وہ مشرق اور مغرب میں

مسلمانوں اور ان کے مقدسات کی توہین کرنے والوں کی ہمیشہ تلاش میں رہیں گے اور دین کی حفاظت کے لئے بھرپور جد و جہد کریں گے اور تمام زیادتیوں اور خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں گے۔

ڈاکٹر احمد خطیب کے مطابق امن، رواداری، انسانی بھائی چارے اور مذاہب کے درمیان مکالمے کی راہ میں کوششیں ایجنڈے میں شامل ہوں گی۔

شیخ الازہر نے مزید تاکید کرتے ہوئے کہا: "ایک بار پھر تمام عرب اور اسلامی اقوام سے درخواست ہے کہ وہ خدا اور اس کی مقدس کتاب کی حمایت میں تمام سویڈش اور ڈینش مصنوعات کا بائیکاٹ جاری رکھیں اور دنیا کے تمام آزاد لوگوں کو اس اہم اقدام کے لیے بلائیں۔

ان کارروائیوں کے خلاف سخت موقف اختیار نہ کرنا ان جرائم کی حمایت کرنے کے مترادف ہے۔" کتاب خدا کی بے حرمتی کرنے والے ملکوں پر پابندی عائد نہ کرنا ان مجرموں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جن کی کتاب خدا اور دین (ص6، بقیہ 10)

قرآن کی توہین کرنے والوں کو یقینا سزا ملے گی، امام جمعہ تہران

تہران میں حجت الاسلام کاظم صدیقی نے نماز جمعہ کے خطبے میں کہا کہ خطبے کے آغاز میں ایام محرم الحرام کی مناسبت سے حضرت ابا عبداللہ الحسین (ع) کی اور ان کے اصحاب باوفا کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ حجۃ الاسلام صدیقی نے کہا کہ آیہ تطہیر کے پانچ افراد میں امام حسین ع کو خاتم کی حیثیت حاصل ہے۔ آیہ مباہلہ میں توحید کے پانچ ستون خدا کی طرف سے تمام اہل عالم کے لیے حتمی دلیل کے طور پر خالص باطل کے مقابلے میں آئے، وہ رسول خدا (ص)، علی مرتضی (س)، فاطمہ طاہرہ امام حسن اور امام حسین تھے کہ جو آیہ تطہیر کی رو سے عرشی اور نورانی (ص6، بقیہ 11)

پاکستانی زائرین کی بسیں اربعین کے موقع پر ایران میں داخل ہو سکتی ہیں

ایران کے نائب وزیر داخلہ مجید میر احمدی نے ایک اجلاس میں کہا ہے کہ پاکستانی زائرین کی بسیں اربعین کے موقع پر ایران میں داخل ہو سکتی ہیں۔

سید مجید میر احمدی نے اربعین کے خصوصی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ اجلاس میں کہا کہ پچھلے سال مہران بارڈر پر زائرین کو پیش آنے والے مسائل خصوصا پانی کی فراہمی کو حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اربعین حسینی کے زائرین کے احترام اور وقار کو برقرار رکھنے کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے تاکید کی کہ زائرین کو خدمات فراہم کرنے کے لیے تمام کوششیں بروئے کار لائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مہران بارڈر سے عراق جانے والے جلوسوں کو 24 گھنٹے خدمات فراہم ہونی چاہئیں۔ مجید میر احمدی نے مزید کہا کہ پاکستانی بسیں اربعین کے لیے ایران میں داخل ہو سکتی ہیں۔

صدر رئیسی کا شاہ چراغ (ع) واقعے پر تعزیتی پیغام

آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی نے اپنے تعزیتی پیغام میں وزارت اطلاعات انٹیلی جنس، سیکورٹی، عدلیہ اور قانون نافذ کرنے والے ذمہ دار اداروں سے کہا ہے کہ وہ اس گھناؤنے جرم کے پیچھے چھپے ہاتھوں اور وناصر کی جلد نشاندہی کر کے انہیں قرار واقعی سزا دینے کے لیے قانون کے حوالے کر دیں تاکہ ان کے وحشت ناک جرائم آشکار ہو جائیں۔

اہل بیت کے تیسرے حرم یعنی حضرت احمد بن موسی الکاظم شاہ چراغ (ع) پر دہشت گردانہ حملے کہ جس میں اس روضہ مقدس کے متعدد خادمین اور زائرین شہید اور زخمی ہوئے، نے ایک بار پھر ایرانی قوم کے غم زدہ اور دلوں کو چھلنی کر دیا ہے۔

وطن عزیز کے دشمنوں نے جو ایران کی عظیم قوم کے مضبوط ارادے کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہیں، ایک اور خونی جرم کا ارتکاب کر کے اپنا مکروہ چہرہ دکھایا ہے۔ میں شہیدوں کے اہل خانہ، رہبر معظم انقلاب اور ایران کی معزز قوم سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔ وزارت اطلاعات، انٹیلی جنس، عدلیہ، سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس گھناؤنے جرم کے پیچھے ملوث چھپے ہاتھوں کی جلد نشاندہی کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کے انصاف کے کٹہرے میں لانا چاہیے۔

یقیناً ایران کے شہید پرور عوام ایک بار پھر اپنے دشمنوں کے مذموم عزائم کو ناکام بناتے ہوئے انہیں رسوا کریں گے۔

انسان کے وجود میں ایک ایسا شیطان ہے کہ جسے کنٹرول نہ کیا جائے تو وہ امام معصوم کے مدمقابل کھڑا ہوگا، حجت الاسلام فرحزاد

حجت الاسلام والمسلمین فرحزاد نے حرم حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا میں منعقدہ مجلس عزاء سے خطاب میں یہ بیان کرتے ہوئے کہ انسان کی حیات وممات، خداوند عالم پر منحصر ہونا چاہیئے، کہا کہ انسان کے وجود میں ایک ایسا شیطان ہے کہ جسے کنٹرول نہ کیا جائے تو وہ امام معصوم علیہ السّلام کے مدمقابل کھڑا ہوگا اور دنیا کو آگ لگا دے گا۔

انہوں نے عبودیت، بندگی، رزق اور انسانی خلقت کے اہداف کی جانب اشارہ کیا اور یہ بیان کرتے ہوئے کہ انسان کی ابتدائی خلقت کسی پر آشکار نہیں ہے، کہا کہ دعائے کمیل میں ہم پڑھتے ہیں کہ »وَ سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَ مَنِّكَ عَلَيَّ« روح کی خلقت کی ایک بہت ہی طولانی بحث ہے، خداوند متعال نے سب سے پہلے انبیاء اور اولیاء علیہم السّلام کی روح اور پھر دیگر انسانوں کی روح کو خلق کیا ہے۔

حجت الاسلام والمسلمین فرحزاد نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ جنات میں بھی انسانوں کی طرح، مؤمن اور کافر ہیں، کہا کہ خداوند متعال نے سورۂ ذاریات کی آیات 56 سے 58 میں خلقت کے ہدف اور مقصد کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔ خداوند فرماتا ہے: »وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ«؛ انسانوں اور جنوں کو صرف اور صرف خدا کی بندگی کیلئے خلق کیا ہے۔

انہوں نے »إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ« کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا کہ تمام مخلوقات کے رزق کا اہتمام خدا ہی کرتا ہے اور ان کے رزق خدا کے ذمے ہے۔ جن لوگوں نے اپنے بچوں کی خاطر دین و آخرت اور اپنے ایمان کو قربان کر دیا ہے وہ حرام مال کسب کرنے کی طرف بڑھتے ہیں اور خدا کے رزاق ہونے پر کوئی عقیدہ نہیں ہے۔

حجت الاسلام والمسلمین فرحزاد نے امیر المؤمنین علی علیہ السّلام کے ایک فرمان کی جانب اشارہ کیا اور کہا کہ ہمیں اپنے بیوی بچوں پر بہت زیادہ توجہ نہیں دینی چاہیئے، کیونکہ یا تو ہمارے بچے بیوی خدا کے دوست ہیں یا خدا کے دشمن، اگر ہمارے بچے بیوی خدا کے دوست ہوں تو خدا اپنے دوستوں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑتا اور اگر خدا کے دشمن ہوں تو کیوں ہم خدا کے دشمنوں کی مدد کر کے اپنے دین و آخرت کو برباد کریں۔

پاکستان میں ایران کے سفیر کی یوم آزادی پر پاکستانی قوم کو مبارکباد

پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے پاکستان کی حکومت اور قوم کو 76 ویں یوم آزادی پر مبارکباد دی ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 76 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کی حکومت اور با عزت قوم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔

سفیر نے کہا کہ ایران پہلا ملک ہے جس نے سب سے پہلے پاکستان کو تسلیم کیا اور اس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کئے۔ اس کے بعد سے، ایران اور پاکستان کے تاریخی تعلقات، جو تاریخ پر مبنی مشترکات اور روابط پر مبنی ہیں، وقت کے ساتھ ساتھ مضبوط ہوئے ہیں اور ایک مضبوط بھائی چارے میں پروان چڑھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کا 76 واں سال ایک ساتھ منا رہے ہیں۔ ایرانی سفیر نے کہا کہ میں پاکستان کے لیے امن، اتحاد، استحکام، سلامتی اور خوشحالی کا خواہاں ہوں۔

قرآن کی توہین روکنے کے لئے قانون سازی کر رہے ہیں، وزیر خارجہ ڈنمارک

ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس راسموسن نے مصری ہم منصب سامح شکری کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے قرآن مجید کی توہین کے واقعات پر تبادلہ خیال ہے۔ گفتگو کے دوران ڈینش وزیر خارجہ نے اس موقع پر قرآن کریم کی توہین کے واقعات پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ڈنمارک اس طرح کے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لئے قانون سازی کر رہی ہے۔

انہوں نے ان غیر ذمہ دارانہ واقعات کو ڈنمارک کے عوام کا موقف ماننے سے انکار کیا۔ یاد رہے کہ ملعون سلیون مومیکا نے سویڈش پولیس کی حفاظت میں اسٹاک ہوم کی مرکزی مسجد کے سامنے قرآن کو نذر آتش کر دیا تھا۔ اس کے بعد دوبارہ گستاخی کا ارتکاب کرتے ہوئے اسٹاک ہوم میں عراقی سفارت خانے کے باہر قرآن کی شان میں گستاخی کے علاوہ عراقی پرچم کو بھی نذر آتش کیا تھا اور اسلام مخالف نعرے لگائے تھے۔

بے گناہ زائرین پر حملہ ناقابل معافی جرم ہے، ایرانی ترجمان وزارت خارجہ

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ شیراز میں امامزادہ شاہچراغ کے مزار پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

ناصر کنعانی نے حادثے میں شہید ہونے والے حرم کے خادم حاج عباس غلامی کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی سیکورٹی فورسز کی مستعدی اور ہوشیاری کے باعث دہشت گرد کو موقع پر گرفتار کیا گیا ہے۔ قانونی کاروائی مکمل کرنے کے لئے متعلقہ اداروں کے حوالے کر کے تحقیقات کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ بے گناہ زائرین پر حملہ ایرانی سیکورٹی فورسز کی دشمن کے خلاف کامیاب کاروائیوں کا انتقام لینے کی ایک ناکام کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک واقعے میں ملوث دہشت گردوں کی شہریت کے بارے میں کوئی تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔

کنعانی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ امریکہ نے کئی عرصے سے ایران کے اثاثوں کو غیر قانونی طور پر منجمد کر رکھا تھا۔ حالیہ دنوں میں ان اثاثوں کی بحالی کے لئے حکومت اور وزارت خارجہ کوشش کر رہی ہیں۔ گذشتہ دنوں پیش سامنے آنے والی خبریں ایرانی عوام کے حقوق کے لئے ہونے والی کوششوں کی ایک کڑی ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت اور سفارتی حلقے ملک اور عوام کے حقوق کے لئے اپنے اختیارات استعمال کریں گے۔ اثاثوں کی بحالی اور بے گناہ قید ایرانیوں کی رہائی کے لئے حکومت سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے۔ ایران نے معاہدے کی شقوں پر عملدرامد کے سلسلے میں فریق دوم سے ضمانت حاصل کر لی ہے۔

ترجمان نے شیراز میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعے کے بارے میں کہا کہ شہید حاج قاسم سلیمانی اور دیگر شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں کیونکہ ان کی قربانی کے نتیجے میں ہمیں امنیت حاصل ہے۔ اگر ان کی قربانی نہ ہوتی تو خطے میں ہر روز دہشت گردی کے واقعات رونما ہوتے۔

انہوں نے کہا کہ شہید قاسم سلیمانی نے داعشی تکفیری دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ سیاسی اور دفاعی مبصرین ان کی قربانی سے بخوبی واقف ہیں۔ آج صہیونی حکومت کے خلاف لبنانی مقاومت کی فتح کا دن ہے۔ امریکہ نے اس شخص سے انتقام لیا جس نے صہیونی حکومت کے خلاف فیصلہ کن کردار ادا کیا تھا۔

ناصر کنعانی نے صدر رئیسی کے دورہ سعودی عرب کے حوالے سے کہا کہ ابھی تک دورے کا وقت معین نہیں ہوا ہے۔ وزیر خارجہ کا دورہ ریاض دونوں ممالک کے درمیان تعاون اور علاقائی و بین الاقوامی سطح پر ہماہنگی کے سلسلے میں معاون ثابت ہوگا۔

قوم کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے متحد ہونے کی ضرورت ہے، صدر مملکت

صدر مملکت اور وزیر اعظم نے اہلیان وطن کو آزادی کی 76ویں سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے پیغام دیا کہ قوم کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے متحد ہونے کی ضرورت ہے۔

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے اہلیان وطن کو آزادی کی 76ویں سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آزادی کا دن ہمیں خودشناسی کا موقع فراہم کرتا ہے، قوم کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے متحد ہونے کی ضرورت ہے، آج کا دن تقاضا کرتا ہے کہ ہم عزم کریں ملک کی سلامتی، خوشحالی اور ترقی کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

علاوہ ازیں وزیر اعظم شہباز شریف نے یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا پاکستان کے قیمتی تحفے کے لیے ہم قائد اعظم کے ہمیشہ احسان مند رہیں گے، آج بھی ہمیں اتحاد اور خود اعتمادی کے اسباق کو بروئے کار لاکر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، پاکستان کی آزادی کی 76ویں سالگرہ پر سمندر پار پاکستانیوں سمیت پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، آج ہمیں اس جذبے کو ابھارنے کی ضرورت ہے جو تحریک آزادی کی پہچان تھا۔

دریں اثنا پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا آئیں ہم سب مل جل کر ملک سے نفرت اور تقسیم کا خاتمہ کریں، پاکستان کو ایک ایسا ملک بنائیں جس کی جمہوریت اور خوشحالی کی دنیا مثالیں دے، آج کا دن قائد اعظم اور ان کی قیادت میں آزادی کے لیے پرامن سیاسی جدوجہد کرنے اور قربانیاں دینے والے اپنے بزرگوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔

مزید برآں آصف زرداری، راجہ پرویز اشرف، احسن اقبال، خواجہ آصف، شیری رحمان اور دیگر نے یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا آج کے دن پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکن اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ قائد اعظم کے نظریہ کے مطابق پاکستان کو جمہوری اور فلاحی ریاست بنائیں گے جس کے لیے بینظیر بھٹو شہید نے طویل جدوجہد کی تھی۔

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کے زیر اہتمام لاہور میں عظیم الشان جشن عید غدیر کا انعقاد

مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کے زیر اہتمام لاہور میں عید غدیر کے حوالے سے عظیم الشان تقریب کا انعقاد لاہور میں مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کے زیر اہتمام عید غدیر کی مناسبت سے آڈیٹوریم سلمان فارسی گلبرگ لاہور میں مرکزی صدر ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین محترمہ سیدہ معصومہ نقوی کی زیر سرپرستی جشن عید غدیر و جشن بندگی کا انعقاد کیا گیا تقریب میں عمومی شرکت کے علاوہ ضلع لاہور کی تمام تحصیلوں کی صدور و کابینہ و کارکنان نے بھی شرکت کی۔اس پر رونق تقریب میں مختلف یونٹس کی جانب سے منقبت و قصائد بارگاہ امیرالمومنین ع میں ہدیہ کیے گئے جبکہ ننھی بچیوں نے عید غدیر کی مناسبت سے ٹیبلو پیش کیا، جشن عید غدیر کے ساتھ ساتھ سن بلوغت کو پہنچنے والی بچیوں کے لیے جشن بندگی کا اہتمام کیا گیا جس میں تمام بچیاں شرعی حجاب کے ساتھ منظم انداز میں اسٹیج پر آئیں انہیں جید علمائے کرام کے ہاتھوں عبا پہنائی گئی۔

جشن آزادی، مزار قائدؒ پر گارڈز تبدیلی کی پُروقار تقریب

پاکستان کا 76 واں جشن آزادی آج پیر 14 اگست کو قومی جذبے اور ملی جوش و خروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے، مزار قائدؒ پر تبدیلی گارڈز کی تقریب منعقد ہوئی۔تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈنٹ پاکستان نیول اکیڈمی کموڈور محمد خالد تھے۔ کمانڈنٹ کموڈور محمد خالد نے مزار قائدؒ پر پھولوں کی چادر رکھی اور فاتحہ خوانی کی۔ پاکستان نیول اکیڈمی کے کیڈٹس نے مزار قائدؒ پر اعزازی گارڈز کے فرائض سنبھال لئے۔وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے یوم آزادی کے موقع پر مزار قائدؒ پر حاضری دی، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے ان کا استقبال کیا۔

گورنر سندھ کامران ٹیسوری بھی مزار قائدؒ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت پیش کیا۔

مزار قائد پر اسکول کے بچوں اور سول سوسائٹی کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ سندھ اور گورنر سندھ نے مزار قائد پر پاکستان کا پرچم لہرایا۔ اس موقع پر ملک و قوم کی سلامتی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

جامعۃ النجف سکردو میں "مدیریت مسجد" کے عنوان سے آئمہ مساجد اور مبلغین کیلئے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

آیت اللہ العظمٰی شیخ یعقوبی کے دفتر کے تعاون سے بلتستان پاکستان کی معروف دینی درسگاہ جامعۃ النجف سکردو میں "مدیریت مسجد" کے عنوان سے آئمہ مساجد اور مبلغین کیلئے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق، مسجد منیجمنٹ سے متعلق منعقدہ اس ورکشاپ میں بلتستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے آئمہ مساجد اور مبلغین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ورکشاپ کے استاد، استادِ حوزہ علمیہ قم حجۃ الاسلام ڈاکٹر محمد علی ممتاز تھے، جبکہ اس سیشن کی نظامت کے فرائض مدرسہ ہذا کے استاد شیخ محمد اشرف مظہری نے سرانجام دیئے۔

تلاوت قرآن مجید سے اس بابرکت پروگرام کا آغاز ہوا، جس کا شرف مدرسہ ہذا کے طالب علم مولانا عرفان حیدر نے حاصل کیا اور طالب علم ثقلین افضل نے بارگاہ رسالت

میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے۔

ڈاکٹر محمد علی ممتاز نے مسجد منیجمنٹ کے حوالے سے پروجیکٹر کے ذریعے مفصل گفتگو کی اور ورکشاپ میں حاضر علمائے کرام کے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ پاکستان میں دفتر آیت اللہ یعقوبی کے انچارج جناب شیخ مظاہری نے اظہار خیال کرتے ہوئے اس ورکشاپ میں شرکت پر علمائے کرام کا شکریہ ادا کیا۔

پاکستان اور ایران کے درمیان چار مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

ایران اور پاکستان کے درمیان دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کی موجودگی میں چار تجارتی و اقتصادی مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ ان یادداشتوں میں مشترکہ سرمایہ کاری، مشترکہ بینک کی تشکیل کے تیسری کمیٹی، پانچ سالوں کے لئے تجارتی معاہدے کی توسیع اور اقتصادی تعاون کے دیگر معاہدے شامل ہیں۔

پاکستان اور چین کے مابین مختلف شعبوں میں مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط

چینی نائب وزیر اعظم کے دورۂ پاکستان کے دوران دونوں ممالک کے مابین مختلف شعبوں میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب ہوئی، جس میں وزیر اعظم شہباز شریف اور چینی نائب وزیر اعظم ہی لائفنگ بھی موجود تھے۔

قبل ازیں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے چینی نائب وزیر اعظم ہی لائفنگ نے وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم ہاؤس پہنچنے پر وزیر اعظم شہباز شریف نے مہمان نائب چینی وزیر اعظم ہی لائفنگ کا استقبال کیا اور کابینہ ارکان کا تعارف کرایا۔ بعد ازاں چینی وفد اور پاکستانی حکام کے درمیان وفود کی سطح کی ملاقاتیں ہوئیں۔ جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کی تقریب ہوئی۔

باجوڑ دھماکہ، دہشتگرد کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں، علامہ احمد اقبال رضوی

وائس چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ سید احمد اقبال رضوی نے باجوڑ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے، قیمتی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشتگرد کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں، ان کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں دہشتگردی کے مسلسل ہونیوالے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، ملک دشمن عناصر کی بیخ کنی کیلئے صوبائی اور وفاقی حکومت سمیت سیکورٹی اداروں کو ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں، دہشتگردی میں ملوث مجرموں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے۔

انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار پانچ ماہ سے دہشتگردی کی وحشیانہ کارروائیاں جاری ہیں، جس کی زد میں سینکڑوں پولیس اہلکاروں سمیت کئی معصوم افراد کی جانیں جا چکی ہیں، کے پی کے کی موجودہ حکومت نگران کم اور پی ڈی ایم کی زیادہ ہے، اس حکومت

ٹولے کی جانب سے دہشتگردوں کیخلاف کارکردگی صفر ہے، اقتدار کو طول دینے کی کوششوں میں حکمرانوں نے عوام کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے، آج تک کسی ایک دہشتگرد کو بھی قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا نہیں کیا گیا، ان دہشت گردوں کی نرسریوں کو سختی سے ختم کرنا ہوگا، محرم الحرام سے پہلے کرم پارہ چنار میں افغانستان سے بھاری ہتھیاروں سے حملے کیئے گئے، ان دل خراش اور جان لیوا واقعات پر موجودہ حکمرانوں میں سے کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی، پشاور سمیت خیبر پختونخواہ کے کئی علاقوں میں کالعدم تنظیموں میں افراد شمولیت اختیار کر رہے ہیں لیکن ان کیخلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی کا عمل میں نہ لایا جانا افسوس ناک ہے

بقیہ نمبر (1)

اپنے عمل سے ہمیشہ ثابت کیا ہے، مگر پیغمبر اسلام (ص) کے بعدان کے جانشین اور خلیفہ بلا فصل صرف اور صرف حضرت امیرالمومنین امام المتقین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو سمجھتے ہیں، یہ کسی کی توہین نہیں بلکہ ہمارا بنیادی عقیدہ ہے۔ علاوہ ازیں بالکل واضح ہے کہ تمام امت کا مسلمہ عقیدہ ہے کہ اہلبیت اطہار علیھم السلام اور صحابہ کرام کے قاتلوں اور ان کی توہین کرنے والوں کو مقدسات میں شمار نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ نمبر (2)

سب سے پہلے اللہ و رسول ہونا چاہیے اعلیٰ درجہ شخصیات (اہل بیت) کے لیے محبت پیدا کریں اور جو حضرات پانچویں درجہ پر ہیں جنھوں نے واقعہ کربلا برپا کیا ان کی محبت زبردستی ہمارے دلوں میں مت ڈالیں۔ آیئے اللہ، رسول و اہل بیتؑ کو اسوہ حسنہ بنائیں تاکہ نجات پا جائیں۔

بقیہ نمبر (3)

میسر ہوں گے" دہراتے ہوئے کہا کہ آج اس مرحلے پر سوچنے کی ضرورت ہے کہ کیا غیر مسلم پاکستانیوں سمیت ملک کی بڑی آبادی کو یکساں حقوق فراہم کئے جا رہے ہیں؟ جب منتخب مقننہ ہی عوامی حقوق کے تحفظ کی بجائے مخصوص ایجنڈوں پر چلائی جائے تو احساس تحفظ کیسے دیا جاسکے گا؟ انکا مزید کہنا تھا کہ قائداعظم محمد علی جناح کے پاکستان کو داخلی طور پر مضبوط، مستحکم اور خوشحال بنانے کیلئے لازم ہے کہ حکمران طبقات اچھے اور بروں کی تمیز کو یقینی بنائیں تاکہ معاشرے سے بگاڑ، انتشار اور انارکی کا خاتمہ ہوسکے اور ملکی سلامتی اور قومی وحدت کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکے۔

بقیہ نمبر (4)

جناب احمد امجد سے ملاقات ہوئی، اس ملاقات میں پاکستانی زائرین کے اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف حکومتی سطح کے نمائندگان سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پاکستانی سفیر نے مسائل کے حوالے سے جو اقدامات ہو رہے ہیں، اس بارے میں وفد کو تفصیلی بریفنگ دی۔ بعدازاں شیعہ علماء کونسل پاکستان کے سیکرٹری جنرل نے پاکستانی سفیر کو قائد ملت جعفریہ پاکستان آیت اللہ سید ساجد علی نقوی کا سلام اور پیغام بھی پہنچایا۔

بقیہ نمبر (5)

رہیں گی، ان سب کا عزم و استقلال ہمارے لیے مشعل راہ ہے، جنہوں نے ملک کی آزادی کے لئے اپنا تن من دھن قربان کر دیا، ہمیں ان کی لازوال قربانیوں کا قرض کچھ اس طرح ادا کرنا ہوگا کہ ان کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں، ہمیں پاکستان کو عالمی برادری سمیت اسلامی دنیا میں بھی باوقار مقام دلانے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ملک ہمارے آباؤ اجداد اور اسلاف نے اس لیے حاصل کیا تھا کہ اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرسکیں، سماجی، مذہبی اور سیاسی انصاف و مساوات کو عملاً قائم کرکے مفلس الحال عوام کی زندگیوں میں آسانیاں اور بہتری لائی جا سکے، لیکن افسوس صد افسوس ملک پر مسلط اشرافیہ نے جان بوجھ کر اس کے اغراض ومقاصد سے روگردانی کی ہے، لوگوں کی زندگیاں اجیرن بنادی گئی ہیں، ملکی وسائل کو بے دردی سے لوٹا گیا ہے، ملک کے مفادات کو ذاتی پسند ناپسند کی بھینٹ چڑھا دیا ہے، اس منفی روش سے چھٹکارا پاکر ہی ملکی استحکام کو یقینی بنایا جا سکے گا، اس گھٹن زدہ معاشرے کو ختم کرنا ہوگا، تمام تر تعصبات سے بالاتر ہوکر حقیقی معنوں میں جمہوری اقدار کو فروغ دینا ہوگا، تمام طبقات اور اداروں کا اپنے اپنے آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے کام کرنے میں ہی ملکی بھلائی اور بہتری ہے، ہمیں بحیثیت مجموعی ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ اقوام عالم میں مضبوط کردار اور مقام حاصل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر آیئے ملکر ایک ایسے متحد، مضبوط، خوشحال، پرامن اور رواداری کے جذبے سے سرشار ملک کی تعمیر کا عہد و پیمان کریں، جس کا خواب قائداعظم رح اور علامہ اقبال رح نے دیکھا تھا، یہ یوم آزادی ہمارے وطن کے لئے بھائی چارہ، ہم آہنگی اور خوشحالی لائے، پروردگار ہماری مادر وطن کو امن و امان کا گہوارہ اور مالی و اخلاقی مسائل و مشکلات کی دلدل سے نجات دلائے، ہمیں اپنے ملک کے آئین وقانون کی پاسداری کرنے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، کشمیر و فلسطین سمیت دنیا کی تمام مظلوم اقوام کو غاصب قوتوں سے نجات حاصل ہو۔ آمین

بقیہ نمبر (6)

امیرالمومنین امام المتقین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو سمجھتے ہیں، یہ کسی کی توہین نہیں بلکہ ہمارا بنیادی عقیدہ ہے۔ علاوہ ازیں بالکل واضح ہے کہ تمام امت کا مسلمہ عقیدہ ہے کہ اہلبیت اطہار علیھم السلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے قاتلوں اور ان کی توہین کرنیوالوں کو مقدسات میں شمار نہیں کیا جاسکتا۔

انہوں نے کہا کہ اس بل کا مقصد متنازع اور اہلبیت علیہم السلام کے دشمنوں کو صحابیت کا لبادہ پہنا کر مقدس بنانا ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کریں گے، یہ بل چور دروازے سے پاس کروایا گیا، قومی اسمبلی میں چند ممبران سے پاس کرایا گیا جبکہ کورم پورا نہ تھا، جسے اسلامی نظریاتی کونسل سمیت تمام فورمز پر مسترد کر چکا ہوں۔ اگر یہ بل نافذ ہوگیا تو فریقین کی حدیث کو معتبر کتابیں ہیں ان پر پابندی لگانا لازمی ہو جائے گا جس سے ایک نیا فتنہ جنم لے گا۔

بقیہ نمبر (7)

خارجی سوچ کے تحت منظور کروائے گئے بل سے ملک میں حالات خراب ہوں گے۔ بل کے محرک کالعدم دہشت گرد گروہ کے ہاتھ معصوم شہریوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

بظاہر مقدس نام صحابہ، اہل بیت اور ازواج مطہرات کے نام پر پیش کیا گیا بل دراصل معاشرے میں فساد کا باعث ہوگا۔ اس قانون پر عملدرآمد سے سورہ منافقون، سورہ تحریم اور دیگر آیات قرآنی، احادیث مبارکہ اور تاریخی حقائق بیان نہیں کئے جاسکیں گے۔ پھر مقدمہ جات درج ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ متنازع قانون سازی میں پارلیمانی روایات کا بھی خیال نہیں رکھا گیا۔

بقیہ نمبر (8)

علامہ شبیر حسن میثمی نے کل نواب شاہ کے قریب پیش آنے والے ٹرین کے افسوس ناک حادثے کی قائد محترم کو تفصیلی رپورٹ بھی پیش کی۔ جعفری جوانوں کے بروقت اقدامات کو قائد محترم نے سراہا اور دنیا سے چلے جانے والوں کے لیے دعائے مغفرت کی، زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی اور مرکزی سیکرٹری جنرل کو مزید تیز اقدامات کرنے کی ہدایات بھی دیں۔

بقیہ نمبر (9)

ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

فوج اور سپاہ پاسداران انقلاب نے سمندر میں بہت قربانیاں دیں اور یہ قربانیاں آج رنگ لائیں۔ آپ لوگ وہ پھول ہیں جنہیں انہوں نے اگایا تھا اور آپ ان کے لگائے گئے درخت کا میٹھا پھل ہیں۔ آپ نے ثابت کیا کہ آزاد سمندر پر سب کا حق ہے اور ان کا یہ کہنا کہ بعض جہازوں کو آبنائے سے گزرنے کی اجازت نہیں دیتے، بہت بڑی غلطی ہے۔

آپ کا یہ اقدام سیکورٹی کی ضمانت تھا۔ ان دور دراز علاقوں جیسے بحرالکاہل اور بحر اوقیانوس میں آپ کی موجودگی نے ملک کی سلامتی کو یقینی بنایا۔

آپ نے دنیا کو عملاً دکھایا کہ سمندر پر سب کا حق ہے اور آزاد سمندر کسی کے لیے خاص نہیں۔

اگر ان نام نہاد سپر طاقتوں کا بس چلے تو یہ سمندروں کو بھی اپنے نام کرلیں گی اور دوسری اقوام کو محروم کردیں گی۔ یہ امریکہ کی خصوصیات میں سے ایک ہے لیکن آپ نے اسے توڑا ہے اور یہ جرات آپ اس اقدام کام کے واضح نتائج میں سے ایک ہے۔

آپ نے ثابت کیا کہ آزاد سمندر پر سب کا حق ہے اور ان کا یہ کہنا کہ بعض جہازوں کو آبنائے سے گزرنے کی اجازت نہیں دیتے، بہت بڑی غلطی ہے۔

سمندر اور ہوا تمام قوموں کے لیے آزاد ہونا چاہیے، تمام ممالک کے لیے جہاز رانی اور بحری نقل و حمل کی حفاظت کو یقینی بنانا چاہیے، آج امریکی آئل ٹینکرز پر حملے کرتے ہیں، سمندری اسمگلنگ کرنے والے گروہوں کی مدد کرتے ہیں، یہ ہمارے خطے میں ان کا بڑا جرم ہے۔ دوسری جگہوں پر بھی وہ اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔

لیکن یہ ناقابل معافی بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ آپ نے اس اقدام کے ذریعے سمندر کی حفاظت کے قانون کو عملی طور پر سب کے لیے نافذ کیا۔

آپ کا یہ عمل ایران کے بین الاقوامی امیج کو بڑھانے اور بہتر کرنے میں کامیاب رہا۔ آپ کے اس کام کی سیاسی قدر اس کی عسکری قدر سے اگر زیادہ نہیں تو کم نہیں تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ سمندر پر اتنی بڑی مہم کرنے کے قابل تھے گویا ایران کے پاس اتنی طاقت، سائنسی صلاحیت اور مہارت تھی کہ وہ اس عظیم کام کو انجام دینے کے قابل بنا جس سے ملک کے بین الاقوامی امیج میں بہتری آئی۔ آپ کی اس بحری مہم نے ہم سب اور ہر اس شخص کے لیے جو آپ کی اس مہم کے بارے میں جانتا ہے ایران کے اسلامی انقلاب کی اہمیت کو واضح کر دیا۔ کیوں؟ کیونکہ انقلاب نے ہمیں یہ علم، یہ صلاحیت، یہ خود اعتمادی عطا کی ہے۔

انقلاب نے ہی ہمیں اتنا عظیم کام کرنے کی یہ ہمت عطا کی ہے۔ جب کہ انقلاب سے پہلے ایسا ممکن نہیں تھا۔ پہلویوں اور قاجاریوں کے ذلت آمیز دور میں ہم اتنے ساحلوں، اتنی سمندری سہولیات کے ساتھ سمندر کو نہیں جانتے تھے۔ ہماری بحریہ دیگر کاموں میں مصروف تھی۔ انقلاب نے سمندر کو بندش اور فراموشی سے نکالا۔

بقیہ نمبر (10)

اسلام سے دشمنی ظاہر ہو چکی ہے اور اس مسئلہ کو نظر انداز کرنا بے حرمتی کرنے والوں کے مسلسل جرائم اور ان کی حمایت کا سبب بنتا ہے۔ شیخ الازہر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہم ہر اس شخص کے خلاف کھڑے ہیں جو مسلمانوں اور ان کے مقدسات کی توہین کرنا چاہتا ہے۔

حالیہ دنوں میں قرآن پاک کی توہین کے بعد ایرانی مدارس کے ڈائریکٹر آیت اللہ علی رضا اعرافی نے ڈاکٹر احمد الطیب شیخ الازہر کو ایک خط ارسال کیا جس میں ان کے موقف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عالم اسلام کے تمام سیاستدانوں، شخصیات اور علماء کی حمایت سے فالو اپ جاری رکھنے کی تقاضا کیا۔ آیت اللہ اعرافی نے دشمن ممالک کی مصنوعات کا بائیکاٹ اور ان کے ساتھ تعلقات کا جائزہ لینا، سویڈن اور اس جیسے ممالک کے ساتھ سنجیدگی سے نمٹنے کے لیے تمام ممالک کی طرف سے مربوط اور فیصلہ کن اقدام، بین الاقوامی اداروں اور اسلامی حکومتوں کی جانب سے ایسے بین الاقوامی قوانین وضع کرنے ان کی منظوری کے لئے کوششیں جاری رکھنے کی طرف اشارہ کیا۔

انہوں نے تمام حکومتوں، مذہبی علمی مراکز اور مسلم اقوام کی ترجیحات میں اسلام اور الہامی مذاہب کی تعلیمات پر مبنی ایک مشترکہ الٰہی اور توحیدی گفتگو کی تشکیل کو ضروری قرار دیا۔ ایرانی مدارس کے ڈائریکٹر نے کسی بھی مناسب تعاون کے لئے قم کے مدارس کی آمادگی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ قدیم ملک مصر اور دینی و علمی مجالس بالخصوص الازہر کا ممتاز مقام ایک فیصلہ کن اور موثر پوزیشن کا حامل ہوگا۔

بقیہ نمبر (11)

ذوات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ برے لوگوں کی شیطانی روحیں جو نعمتوں کا انکار کرتی ہیں اور ہمیشہ شیطان کے زیر سایہ رہتے ہیں۔ ان کے دلوں پر امام حسین (ع) کہ جو مظہر جلال خدا ہے، نے مہر ثبت کی ہے۔

قائد شہید کی شہادت اور امام خمینی کا تعزیتی پیغام، چند نمایاں پہلو

تحریر: ارشاد حسین ناصر

قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی وہ مرد قلندر ہیں، جن کے بارے میں ان کی شہادت پر امام خمینی (رہ) نے تاریخی پیغام جاری کیا۔ اس پیغام کی کئی ایک جہتیں ہیں، اس پیغام سے شہید کی شخصیت کا اندازہ بھی ہوتا ہے، امام کے نزدیک ان کا کیا مقام تھا، وہ امام کے کس قدر قریب تھے۔ پاکستان میں ان سے کیسی توقعات تھیں، ان کی ذات امام کے کن اصحاب و نمائندگان کی مانند تھی، ان کی شہادت سے کتنا بڑا نقصان ہوا اور اس کے اثرات ملت اسلامیہ پر کیسے پڑیں گے۔ امریکہ و استعمار اور ان کے نمک خواروں کا شہید کے قتل میں کیا کردار و عمل تھا، یہ ساری چیزیں امام کے پیغام میں ظاہر و پوشیدہ دیکھی جا سکتی ہیں۔ امام خمینی نے شہید الحسینی کو کیسے اور کن الفاظ میں یاد کیا ہے، پیغام کا آغاز ملاحظہ فرمائیں۔۔"اسلام و انقلاب کے شیدائی اور وفادار، محروموں اور مظلوموں کا دفاع کرنے والے اور سید الشھداء جناب اباعبداللہ الحسینؑ کے فرزندِ صادق حجۃ الاسلام علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ"؛

ایسے ہی امام خمینی (رہ) نے اس پیغام کے آخر میں لکھا ہے کہ "میں اپنے عزیز فرزند سے محروم ہوا ہوں" اب دیکھیں کہ ایک طرف شہید کو سید الشھداء کے صادق فرزند اور دوسری جانب یہ کہنا کہ میں اپنے بیٹے سے محروم ہوا ہوں، کس قدر پر معنی و گہرا جملہ ہے۔ امام خمینی (رہ) نے اس پیغام میں بہت واضح کیا ہے کہ یہ جدوجہد کا نکتہ آغاز ہے۔ اس سفر، اس راستے، اس منزل کے حصول کیلئے نا جانے کتنی اور قربانیاں مزید دینا ہونگی، کیسے کیسے گوہر نایاب و کمیاب اس راہ میں قربان کرنا ہونگے، امام فرماتے ہیں۔۔"اسلامی معاشروں کے درد آشنا وہ مجاہدین جنھوں نے محروموں اور پابرہنہ لوگوں کے ساتھ اپنے خون کا نذرانہ پیش کرنے کا عہد کر رکھا ہے، انھیں جان لینا چاہیئے کہ ابھی تو مقابلے کا آغاز ہے۔ اس لئے کہ استعمار و استشمار کی دیواریں ڈھانے اور حقیقی اسلام محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزل تک پہنچنے کے لئے انہیں ابھی ایک طویل راہ درپیش ہے۔

امام کا فرمان اگر آج پینتیس برس گزر جانے کے بعد دیکھیں تو ان پینتیس برسوں میں ہم نے بہت ہی قیمتی ترین لوگ قربان کئے ہیں، جن میں شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی سمیت دیگر علماء و خطباء، تنظیمی شخصیات، دینی برجستہ شخصیات، رہنماء و کارکنان نیز عالمی سطح پر اسی کاروان میں شہید عباس موسوی، شہید باقر الحکیم، شہید عبد العلی مزاری، شہید حاج رضوان، شہید قاسم سلیمانی، شہدائے انقلاب، شہدائے مدافعان حرم، عراق و شام، سب شہداء اسی استعمار و استشمار کے گماشتوں کے ہاتھوں ہم سے جدا کئے گئے، جن ہاتھوں نے علامہ سید عارف الحسینی (رہ) کو ہم سے چھینا۔ اس کے ساتھ ساتھ امام خمینی (رہ) اس شہادت کو باعث سعادت و عزت و شرف سمجھتے ہیں اور ایک بندہ مومن کیلئے اعزاز سمجھتے ہیں کہ اس سے بڑی اور کوئی سعادت ہو نہیں سکتی۔

امام فرماتے ہیں۔۔"ایک مومن کے لئے اس سے بڑی بشارت و سعادت اور کیا ہوگی کہ وہ محرابِ عبادت حق سے خون آلود چہرہ لئے خود کو "اِرجِعیِ اِلَی رَبِّکِ" کی منزل پائے اور نہ صرف یہ کہ خود جامِ شہادت نوش کر کے لذتِ وصالِ محبوب سے لطف اندوز ہو بلکہ اپنے ساتھ ہزاروں تشنگانِ عدالت کو بھی سرچشمہ نور سے سیراب ہوتا دیکھے؛ ارجعی الی ربک کی منزل کی طرف یہ اشارہ شاید امام خمینی نے شہید قائد سے مخصوص کیا ہے، ورنہ کئی اور برجستہ امام کے قریبی لوگ درجہ شہادت پا چکے تھے اور امام خمینی نے ان کی شہادت پر بھی اپنا خصوصی پیغام بھی جاری کیا تھا۔ امام خمینی (رہ) نے اس جانب واضح کیا ہے کہ شہید کا شمار ان کی محفل کے دیگر کن شہداء میں ہوتا ہے۔

وہ فرماتے ہیں۔۔"مجھے قطعی یقین ہے کہ پوری دنیا کی مسلم اقوام بخوبی جان چکی ہیں کہ یہ عظیم سانحہ کیونکر رونما ہوا۔ تمام مسلم اقوام کو سوچنا چاہیئے کہ آخر وہ کونسی وجہ ہے کہ اسلامی ملک ایران میں مطہریؒ، بہشتیؒ، شہدائے محرابؒ اور ہزاروں مایہ ناز علماء کو جبکہ عراق میں باقر الصدرؒ، محسن الحکیمؒ اور ان کے خاندان سے تعلق رکھنے والے بے شمار حقیقی اور سچے علمائے دین کو یہی نہیں بلکہ لبنان میں راغب حربؒ جیسی شخصیتوں کو اور پاکستان میں علامہ عارف حسینیؒ جیسی گراں قدر ہستیوں کو یا دیگر تمام اسلامی ممالک میں ان حقیقی علمائے کرام کو جن کے دل اسلام کے لئے تڑپتے ہیں اور جو حقیقی محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کے فروغ کے لئے انتھک جدوجہد کرنے والے تھے، انہیں ہی ہمیشہ ظالموں نے اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنایا ہے۔"

امام خمینی بخوبی جانتے تھے کہ علامہ سید عارف الحسینی کو کیوں شہید کیا گیا، ان کے نظریات، ان کے افکار، ان کا کردار، ان کی رفتار ہی اس قتل کی وجہ بنی، لہذا اس جانب واضح حکم دیا اور تاکید فرمائی کہ اس شہید بزرگوار کو، اس کے کردار و عمل اور بالخصوص ان کے افکار عالیہ کو فراموش نہ کریں۔

فرماتے ہیں۔۔"میں انہیں اس امر کی تاکید کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ شہید راہِ حق (علامہ عارف الحسینیؒ) کے افکار کو زندہ رکھیں اور ابلیس زادوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی اسلام کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی اجازت نہ دیں۔" مزید فرماتے ہیں کہ۔۔"آج جبکہ مشرق و مغرب کی استکباری قوتوں میں عالم اسلام سے براہ راست مقابلے کی ہمت نہیں رہی ہے تو انہوں نے عاجز آ کر ایک طرف تو سیاسی مذہبی شخصیات کے قتل اور دوسری طرف امریکی اسلام پر مبنی ثقافت کی ترویج کے لئے کوششیں تیز تر کر دی ہیں۔ گویا امام خمینی (رہ) فرماتے ہیں کہ عالمی استکباری طاقتوں نے کہیں کھل کر تو کہیں نقاب اوڑھے مسلمانوں کو کمزور کرنے اور ان پر غلبہ پانے کی اسٹریٹیجی اختیار کر رکھی ہے، کھلا دشمن زیادہ مناسب ہوتا ہے، جبکہ کسی اور بھیس میں دشمن کی پہچان میں دقت و مشکلات ہوتی ہیں اور بعض اپنے بھی اس کا شکار بن جاتے ہیں۔ یہ خاصی پر پیچ راہ ہے، جسے شناخت کرنا بے حد ضروری ہے۔ یہ کام مدارس کے ذریعے ہونا چاہیئے تھا، اگر مدارس اپنا یہ کردار ادا کرتے تو ہمارے عزیز علامہ عارف الحسینی ہمارے درمیان موجود ہوتے۔"

امام خمینی نے اس بارے میں مزید فرمایا کہ۔۔"تمام علماء کا فرض ہے کہ ان دونوں اندازِ فکر کی وضاحت کے ذریعے اپنے پیارے مذہب اسلام کو مشرق و مغرب کے چنگل سے آزاد کرائیں۔ اگرچہ ان محترم شہیدوں کا خون اعلیٰ معنوی اقدار کی منازل سے تمام خس و خاشاک کو بہا لے جائے گا اور یہی خونِ ناحق باطل کی تبلیغ و ترویج کرنے والوں کو غرقِ آب کر دے گا۔" امام خمینی پاکستانی قوم کو بہت اچھی طرح جانتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ پاکستانی قوم نے استعمار کا مقابلہ کر کے آزادی حاصل کی، بہت زیادہ قربانیاں دیں، لہذا اسے اپنی آزادی و حریت کی قدر ہے، یہ قوم استعمار کی سازشوں کو اپنے درمیان پنپنے نہیں دے گی۔ پاک ایران اسلامی رشتے کے بارے بھی بہت واضح تھے اور عزت شرف کے راستے میں اپنے کاندھوں کو ساتھ ملانے کی یقین دہانی بھی کرواتے نظر آئے۔

توحید ذاتی، واحد اور احد میں فرق، برھان تمانع، قرآن و احادیث میں توحید ذاتی۔

خلاصہ:

توحید باری تعالیٰ:

اللہ تعالیٰ کی توحید پر جب گفتگو ہو تو توحید کی کئی اقسام سامنے آتی ہیں۔

توحید ذاتی، توحید صفاتی، توحید افعالی، توحید نظری، توحید عملی

توحید ذاتی:

اللہ اپنی ذات میں واحد اور یکتا ہے۔ توحید ذاتی دو طرح کی ہے یعنی وہ واحد ہے اور دوسرا وہ یکتا ہے۔ یعنی اللہ اعضاء کا محتاج نہیں وہ غنی مطلق ہے۔ علمی دنیا میں کہا جاتا ہے حیوان ناطق۔ انسان عقلی اعتبار سے بھی مرکب ہے ایسا حیوان ہے جو بولتا ہے۔ فکری دنیا میں وہ حیوان جو عقل و فکر رکھتا ہے۔ لیکن اللہ تعالی اسطرح کی ترکیب سے بھی منزہ ہے۔

اس اعتبار سے ہم کہتے ہیں کہ خداوند کریم احد ہے اس کی ذات بسیط ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی ترکیب نہیں ہے۔ نہ عقلی اعتبار سے اور نہ اعضاء کے اعتبار سے۔ وہ ہر اعتبار سے یکتا ہے۔ یہاں بعض لوگ توحید پروردگار سے مراد صرف توحید عددی لیتے ہیں لیکن اگر غور کریں تو پروردگار عالم عدد کا حصہ نہیں اس لیے ہم کہتے ہیں کہ وہ ایسا واحد ہے جو احد ہے۔ عدد کی دنیا میں یہ شمار ہوتا ہے کہ بہت سارے اعداد میں سے ایک جبکہ اللہ وہ ذات ہے کہ جس کی کوئی شبیہ ہی نہیں اس لیے اللہ اعداد کی دنیا میں داخل نہیں خدا جیسا کوئی ہے ہی نہیں۔ پروردگار عالم کے حوالے سے ایک مشہور دلیل ہے:

برھان تمانع: جب بھی ہم فرض کریں کہ دو خدا ہیں تو تین احتمال آئیں گے۔ اگر ایک خدا دوسرے خدا کے ارادے یا افعال کو روک دے تو پھر یہ خدا ہے اور دوسرا نہیں کیونکہ وہ مغلوب ہو گیا۔ اگر دونوں یہ طاقت رکھتے ہوں کہ ایک دوسرے کے افعال کو روک سکیں تو پھر یہ دونوں مغلوب ہو سکتے ہیں اور خدا وہ ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا لہذا یہ دونوں ہی خدا نہیں۔

اگر یہ دونوں ایک دوسرے کو روک نہیں سکتے تو لہذا دونوں ہی عاجز ہیں اور پروردگار عالم قادر مطلق ہے۔ پس اس صورت میں بھی دونوں خدا نہیں ہیں۔

پس اس اعتبار سے بھی ہم کہتے ہیں کہ پروردگار عالم ذات میں احد ہے واحد ہے۔ اور دوسرا تصور ہی نہیں ہو سکتا۔

قرآن مجید میں اور احادیث مبارکہ میں موضوع توحید:

سورہ شوریٰ آیت نمبر 11 میں ارشاد پروردگار عالم ہو رہا ہے۔ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ ۚ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ کوئی چیز اس کی مثل نہیں، اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ یعنی توحید واحد ہونا

توحید احد سورہ توحید میں بہت خوبصورت انداز میں بیان ہوئی ہے۔ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے۔ لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔ آخری آیت پروردگار عالم کے احد ہونے کو اور یکتا ہونے کو بتاتا ہے۔ وہ اپنی ذات میں فقط تنہا ہے۔

احادیث: ہم احادیث کے اندر بھی دیکھتے ہیں کہ اس موضوع کو مختلف انداز میں رسولؐ اللہ اور آئمہؑ نے بیان فرمایا۔

بحار الانوار میں نبیؐ اکرم کا فرمان ہے کہ:

"اللہ تعالی کی مانند کوئی نہیں وہ بلا مثال ہے اور کوئی اسکی شبیہ نہیں۔ آپ اسے ایک ایسا خدا پائیں گے جو ایک ہے، خلق کرنے والا ہے۔ قادر ہے۔ سب سے پہلے ہے سب سے آخر ہے۔ ظاہر ہے پنہاں ہے اور کوئی اس کی مثل نہیں اور یہ اللہ کی حقیقی معرفت ہے۔"

روایت کتاب توحید: امیر المومنینؑ سے جنگ جمل کے دوران ایک شخص نے مولاؑ سے اللہ کی توحید کے بارے میں سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا۔ "توحید کی چار اقسام ہیں۔ دو قسمیں اللہ پر جائز نہیں اور دو قسمیں خدا کے مقام کے مطابق ہیں۔ دو قسمیں جو کہنا جائز نہیں وہ بھی توحید ہیں لیکن کہنا جائز نہیں۔ یعنی اگر کوئی اللہ کو ایسا واحد کہے کہ جس کا تعلق اعداد سے ہو۔ یعنی جس طرح گنتی کی دنیا میں ہم کہتے ہیں ایک ہے۔ گنتی میں ثانی ہوتا ہے اور اللہ کا کوئی ثانی نہیں۔ یا اس طرح نہیں کہنا کہ جیسے انسانوں میں سے کوئی ایک۔ کیونکہ انسان بذات خود ایک نوع ہے۔ جنس حیوان سے ایک ہے۔ یعنی ایک نوع انسان ہے۔ اللہ کا تعلق کسی جنس سے نہیں کہ وہ ایک نوع کہلائے تو اس صورت سے بھی نہیں کہہ سکتے کیونکہ تشبیہ ہے۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں یوم آزادی کی تقریب، طلباء اور اساتذہ کی بھرپور شرکت

وزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں 76ویں یوم آزادی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں طلباء اور اساتذہ نے بھرپور شرکت کی۔اس موقع پر قومی ترانہ پڑھا گیا۔
وفاق المدارس الشیعہ کے سیکرٹری جنرل اور جامعۃ المنتظر کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری نے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے علامہ محمد افضل حیدری نے کہا کہ برصغیر میں وطن عزیز پاکستان کا حصول ہمارے بزرگوں کا عظیم کارنامہ ہے اور آئندہ نسلوں کے لئے تحفہ ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔آج انڈیا میں مسلمانوں کے جو حالات ہیں، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آزادی کتنی عظیم نعمت ہے۔ اسی طرح فلسطین کے لوگ آزادی کو ترس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بچانے کے لیے ہمیں قوم بننا پڑے گا۔ ملک میں متنازعہ قانون سازی قبول نہیں۔متعصّبانہ قوانین سے ملک میں فرقہ واریت اور دہشت گردی پھیلی۔ اس سے ملک کو بہت نقصان ہوا۔ہمیں ایک قوم بن کر مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

متنازعہ بل مذہبی آزادیوں، آئین اور بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ہے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے کہا ہے کہ بزرگ علماء آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی، علامہ ساجد علی نقوی اور شیخ محسن علی نجفی کی اپیل پر 16 اگست کو اسلام آباد میں ملک گیر ’علماء و ذاکرین کانفرنس‘ میں متنازعہ فوجداری ترمیمی کو مسترد کر کے ارباب اقتدار کو پیغام دیں گے کہ قرآن و سنت کے خلاف کسی قانون سازی کو تسلیم نہیں کرتے ۔کانفرنس کے انتظامی امور کے جائزے اور رابطوں کے دوران انہوں نے واضح کیا کہ متنازعہ بل قرآن و سنت کے خلاف ہے۔ یہ بل نہ صرف اہل تشیع اور اہل سنت کی شہری مذہبی آزادیوں، آئین اور بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ہے۔ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔
کوئی قانون سازی ملت جعفریہ کو اعتماد میں لیے بغیر نہیں کی جاسکتی۔
اہل بیت عظام، صحابہ کرام اور ازواج مطہرات کے نام پر کسی دنگا فساد اور ہندتواہ کے دہشت گردانہ نظریے کو پاکستان میں پروان نہیں چڑھنے دیں گے۔ ہم اس ملک کے پرامن شہری ہیں اور پاکستان کی سلامتی سے کھیلنے والے کسی بھی سنگین اقدام کو روکنے کی قوت رکھتے ہیں۔اہل تشیع نے ہمیشہ پرامن جدوجہد کے لیے اپنے حقوق حاصل کیے ہیں۔ہم کسی سے دبنے والے نہیں ہیں۔ سر کٹا سکتے ہیں، سر جھکا نہیں سکتے ۔ہم اپنے مذہبی حقوق، شہری آزادیوں، اہل بیت عظام سے محبت پر کوئی سمجھوتا کر سکتے ہیں ،اور نہ ہی اہل بیت کے دشمنوں کو مقدس مان سکتے ہیں ۔کربلا کے پیروکار یزیدیت کو اپنے پاوں کی ٹھوکروں سے دبا چکے ہیں، اسے اب سر اٹھانے نہیں دیں گے۔

متنازعہ فوجداری بل بارے جلد قومی لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا، علامہ شبیر میثمی

شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے متنازعہ فوجداری بل 2023 کی سینٹ سے منظوری کے بعد علما و ذاکرین عظام، قانون دانوں، ہیومن رائٹس ایکٹویسٹ اور ملی تنظیموں و ماتمی دستوں کے نمائندوں سے مشاورت کا عمل تیز کر دیا ہے اور ان کے بقول عنقریب مشترکہ قومی لائحہ عمل طے کرنے کے لیے اقدامات کا اعلان کیا جائے گا۔اپنے ایک بیان میں شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے واضح کیا کہ عجلت میں تمام مکاتب فکر کی رائے لیے بغیر اس بل کی منظوری گھناؤنا اور غیر جمہوری طرز عمل اور عوام کے بنیادی، مذہبی اور شہری حقوق سلب کرنے کے مترادف ہے۔
انہوں نے کہا اس متنازعہ قانون کے نفاذ سے ملک کی معتدل اور پرامن مذہبی فضا کو خراب کر کے عوام کو آپس میں لڑانے کی مذموم کوشش کی جارہی جو قابل مذمت ہے۔
انہوں کہا کہ اس اہم قومی مسئلے پر علما و ذاکرین کرام، قانون دانوں، ہیومن رائٹس ایکٹویسٹ، عمائدین ملت، ملی تنظیموں اور ماتمی دستوں کے نمائندوں سے مشاورت تیزی سے جاری ہے اور عنقریب اس ضمن میں اقدام کا اعلان کیا جائے گا۔

ایام عزا میں سوگوار پاکستانی قوم یوم آزادی پر پاک وطن کی تعمیر وترقی کا عزم دھراتی ہے، علامہ مقصود ڈومکی

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا ہے کہ برصغیر کے مسلمانوں نے قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں 14 اگست 1947 کو برطانوی غلامی سے آزادی حاصل کی۔ پاکستان کسی جرنیل نے نہیں بلکہ ایک عوامی لیڈر نے عوام کی طاقت سے حاصل کیا۔نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام اور اھل بیت پیغمبر کے ایام عزا میں سوگوار پاکستانی قوم یوم آزادی پر پاک وطن کی تعمیر و ترقی کا عزم دھراتی ہے۔
انہوں نے کہا مجلس وحدت مسلمین پاکستان محب وطن لوگوں کی جماعت نے جس نے اس ملک کے عزت و وقار پر کبھی سودا نہیں کیا۔ہم قائد اعظم اور علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے افکار کی روشنی میں اس ملک کو جدید ترقی یافتہ اسلامی فلاحی ریاست دیکھنا چاہتے ہیں۔

متنازع ترمیمی بل ملک میں فرقہ واریت پھیلانے کی قانون سازی ہے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان نے سینٹ سے منظور ہونے والے متنازع ترمیمی بل کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے ملک میں فرقہ واریت پھیلانے کی قانون سازی قرار دیا ہے۔
وفاق المدارس کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے واضح کیا ہے کہ متنازع بل پر ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا، ہم سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی ۔ یکطرفہ قانون سازی کی بھرپور مزاحمت کریں گے۔اس حوالے سے مشاورتی عمل جاری ہے۔جلد قومی پالیس کا اعلان کیا جائے گا۔
انہوں نے کہا ہے کہ ناصبی، تکفیری اور (ص6، بقیہ 7)

حالیہ دورہ عراق کے حوالے سے علامہ شبیر میثمی کی علامہ ساجد علی نقوی سے اہم ملاقات

قائد ملت جعفریہ پاکستان آیت اللہ سید ساجد علی نقوی سے مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ شبیر حسن میثمی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ نے اہم ملاقات کی ۔ اس ملاقات میں زائرین کے موجودہ مسائل، عراق میں کئے جانے والے اقدامات اور وہاں ہونے والی ملاقاتوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔قائد محترم نے تفصیل سے رپورٹ کا جائزہ لیا اور دورے میں موجود تمام افراد کی محنتوں اور کاوشوں کو سراہا اور مزید اقدامات کو بڑی گہری نظر سے حل کرنے کی رہنمائی بھی کی۔ مرکزی سیکرٹری جنرل نے موجودہ محرم الحرام 1445ھ کے عشرہ مجالس میں ہونے والے مسائل سے بھی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔
آئندہ کے لائحہ عمل اور تنظیمی صورتحال کو مزید بھتر انداز میں آگے لے جانے کے حوالے سے بھی قائد محترم نے مرکزی سیکرٹری جنرل کی رہنمائی کی۔ (ص6، بقیہ 8)